قعدہ اولیٰ میں بھولے سے کھڑے ہونے پر لوٹنے کا حکم کب ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی قعدہ اولی بھول کر کھڑا ہو جائے اگر کھڑے ہونے کے قریب ہے تو نہ لوٹے اور بیٹھنے کے قریب ہے تو لوٹ آئے۔ اس مسئلہ میں کھڑے ہونے کے قریب اور بیٹھنے کے قریب سے کون سی حالت مراد ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

درست مسئلہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص تین یا چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت پر نہ بیٹھے اور بھول کر سیدھا کھڑا ہو جائے تو اب اس کو قعدہ کی طرف لوٹنا جائز نہیں بلکہ نماز جاری رکھے اور آخر میں سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر دے تو اس کی نماز درست ہو جائے گی۔ اور اگر پورا سیدھا کھڑا نہ ہوا ہو تو اب اگر بیٹھنے کے قریب ہے کہ نیچے کا آدھا بدن ابھی سیدھا نہ ہونے پایا تو لوٹ آئے اور اس صورت میں اس پر سجدہ سہو نہیں۔ اور اگر کھڑے ہونے کے قریب ہے یعنی نیچے کا آدھا سیدھا اور پیٹھ میں خم (جھکاؤ) باقی ہے تو بھی قعدہ کی طرف لوٹنے کا حکم ہے لیکن اس صورت میں اس پر سجدہ سہو واجب ہے۔

اعلی حضرت امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ہر کہ در فرض یا وتر قعدۂ اولٰی فراموش کردہ استادہ تا بتمام ایستادہ نشود بسوئے قعود رجوعش باید پس اگر ہنوز بقعود اقرب بود سجدہ سہو نیست و اگر بقیام نزدیک تر شدہ باشد سجدہ سہو لازم آید تا نیمہ زیرین از بدن انسان راست نشدہ است بہ نشستن نزدیک است و چوں ایں نصف راست شد و پشت ہنوز خمیدہ است باستادن قریب است و اگر بتمامہ راست ایستاد آنگاہ نشستن روا نیست اگر

بقعدہ اولی بازمیگردد گناہگار شود اما راجح آنست کہ نماز دریں صورت ہم از دست نرود و سجدہ سہو واجب شود۔ یعنی جو شخص فرض یا وتر کا قعدہ اولی بھول کر کھڑا ہو جائے اگر سیدھا کھڑا نہیں ہوا تھا تو اسے قعدہ کی طرف لوٹ آنا چاہیئے اب اگر بیٹھنے کے قریب تھا تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں اور اگر قیام کے قریب تھا تو سجدہ سہو لازم ہوگا، جب بدن کا نچلا حصہ سیدھا نہیں ہوا تو وہ بیٹھنے کے قریب ہوگا اور اگر نصف حصہ سیدھا ہوگیا مگر پشت ابھی ٹیڑھی تھی تو وہ کھڑے ہونے کے قریب ہے، اور اگر سیدھا کھڑا ہوگیا تو اس وقت بیٹھنا جائز نہیں، اب اگر قعدہ اولیٰ کی طرف لوٹتا ہے تو گناہگار ہوگا لیکن راجح یہی ہے کہ اس صورت میں بھی نماز باطل نہ ہوگی سجدہ سہو لازم ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ183۔184، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2075

تاریخ اجراء: 21 جمادی الاخریٰ 1446ھ/24 دسمبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net